Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۸ صفر ۱۴۰۱ھ ۱۷ فتح ۱۳۵۹ ہش ۱۷ دسمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۸۵

احباب آنیوالے جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے دُعائیں کریں

دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری آنیوالی نسلوں کو گمراہی سے بچائے رکھے۔

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ ۱۲/فتح - دسمبر - سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ احباب کرام آنے والے جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے بہت دعائیں کریں تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے برکات اور رحمتوں کی بارش ہمیشہ کی طرح برساتے ہوئے اس جلسہ کو بھی نمایاں طور پر کامیاب کرے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھانے سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرما رہے تھے۔ حضور نے جلسہ سالانہ کے قریب کے سلسلہ میں اپنے خطبہ میں جلسہ سالانہ کی اہمیت اور برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ احباب جماعت کی تربیت کے لئے بہت چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔ اور اس کے لئے ایک بڑی تدبیر جلسہ سالانہ کا اجرا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ان تین دنوں میں ہزاروں نئے احمدیوں اور نوجوانوں کی اتنی تربیت ہو جاتی ہے کہ پورے سال میں اتنی نہیں ہوتی۔ حضور نے فرمایا کہ اتنے بڑے جلسہ سالانہ کا انتظام کرنا کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ اتنا فضل اور اتنی رحمت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کی کہ ہمیں پتہ بھی نہیں چلتا کہ کب جلسہ سالانہ شروع ہوا اور کب ختم ہو گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ڈیڑھ لاکھ انسانوں کی رہائش، خوراک اور ان کی صحت کا انتظام کرنا انسان کا کام نہیں اور یہ کام اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک خدا کی رحمت ساتھ نہ ہو۔ حضور نے فرمایا کہ ہم سے کہیں زیادہ امیر اور منظم ادارے میرے علم میں ہیں کہ ان کو دس ہزار افراد کو کھانا کھلانا پڑ جائے تو گویا قیامت برپا ہو جاتی ہے۔ مگر اس جلسہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اتنے بڑے انتظام کا احساس تک نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ ہی تمام کام کرتا چلا جاتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو تحریک کی کہ وہ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ایسی قوم تیار کرے جن کے دل ہر آن اس تڑپ سے معمور ہوں کہ وہ خدا سے دور دنیا کے دلوں کو اللہ تعالیٰ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتیں۔ حضور نے فرمایا کہ دعا کریں کہ ہم تیرے نالائق مزدور سہی مگر ہیں تو تیرے ہی۔ ہماری مدد کر اور ہم کو کامیاب فرما (آمین)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ میں سپین کے بارہ میں ایک تاریخی نکتہ کی وضاحت کی اور بتایا کہ قرطبہ کے قریب پیدرو آباد میں جس مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے اس کے بارے میں ہمارے اخبار رسالوں میں شائع ہونے والی رپورٹوں میں دو متضاد باتوں کا ذکر آیا ہے۔ ایک یہ کہ یہ مسجد پانچ سو سال کے بعد بن رہی ہے اور دوسرے یہ کہ یہ مسجد سات سو سال کے بعد بن رہی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ دونوں ہی باتیں ٹھیک ہیں۔ کیونکہ سپین کے آخری مسلمان بادشاہ نے پانچ سو سال قبل غرناطہ کی چابیاں ۱۴۹۲ء میں عیسائیوں کے سپرد کیں اس لحاظ سے ۵۰۰ سال کی بات ٹھیک ہے لیکن یہ مسجد قرطبہ کے قریب بن رہی ہے۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۵ فتح/دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس کو ضعف کی تکلیف ہے

احباب کرام التزام سے اپنے مولیٰ کے در پر جھکے رہیں اور عاجزی کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم مالک و خالق حقیقی ہمارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ عطا کرے۔ آپ کے تمام منصوبوں میں اپنی تائیدات اور نصرتوں سے نوازتا رہے اور کامیابی و فائز المرامی سے نوازے آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

• مکرم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب رقم فرماتے ہیں:۔

نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ ہماری خالہ محترمہ حلیمہ یوسفیہ صاحبہ بیگم محترم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت احمدیہ لاہور دس اور گیارہ دسمبر کی درمیانی شب لاہور میں وفات پا گئیں اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ چونکہ موصیہ تھیں اس لئے ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے آمین

• خاکسار ایک لمبے عرصہ سے دائیں گھٹنے کی درد میں مبتلا تھا۔ محترم مرزا مبشر احمد صاحب ڈاکٹر فضل عمر ہسپتال نے ۲ نومبر کو گھٹنے کا اپریشن کیا۔ الحمد للہ وہ کامیاب ہو گیا۔ احباب جماعت نہایت ہی درد دل سے دعا فرما دیں کہ خدا تعالیٰ جلد از جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ اور جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے آمین

(محمد یعقوب کارکن اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ)

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰ء بروز سوموار بوقت تین بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انتظامات جلسہ کا معائنہ ہو گا۔

(ناظم حاضری معاونین جلسہ سالانہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۴ بابت ۲۲ تا ۲۸ جولائی ۱۹۸۰ء (قسط دوم)

کوپن ہیگن میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

استقبالیہ تقریب میں مہمانانِ کرام کے سوالوں کے نہایت مدلل اور برجستہ جوابات

الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

۲۳ جولائی ۱۹۸۰ء کی شام کو جماعت احمدیہ کوپن ہیگن کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی تھی۔ اس میں حضور نے مہمانانِ کرام کے سوالوں کے نہایت مدلل اور برجستہ جواب دیئے۔ اس تقریب کی مختصر روداد ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔ (ادارہ)

اشاعتِ اسلام کا بنیادی تقاضا

تعارفی تقریر کے بعد مہمانانِ کرام کو دعوت دی گئی کہ اگر وہ چاہیں تو سوالات کر سکتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ ان کا بخوشی جواب دیں گے۔

اس پر ایک دوست نے سوال کیا کہ اہل ڈنمارک تک اسلام کا پیغام زیادہ مؤثر طریق پر پہنچانے کے لئے مزید کیا کچھ کرنا ضروری ہے؟ اس کے جواب میں حضور نے فرمایا۔ جہاں تک اسلام کا پیغام پہنچانے کا تعلق ہے مبلغ اسلام کی حیثیت سے ہماری ذمہ داری اتنی ہی ہے کہ ہم اپنی سی مقدور بھر کوشش کریں۔ کسی کو مسلمان بنانا ہمارے اختیار میں نہیں ہے۔ یورپ، امریکہ اور ان کے زیر اثر علاقوں میں ہمارے لئے مشکل یہ ہے کہ وہ محض زبانی تبلیغ سے اسلام قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اگر وہ اسلامی تعلیم کے قائل ہو بھی جائیں اور اکثر قائل ہو بھی جاتے ہیں وہ اسے قبول کرنے کے لئے اس وقت تک تیار نہیں ہوں گے جب تک ان کے سامنے اسلام کے پیش کردہ نظام کا عملی نمونہ نہ آئے۔ جہاں تک ان اقوام کے قبول اسلام کا تعلق ہے اس کے لئے دو باتیں ضروری ہیں۔ اوّل یہ کہ ہم انہیں یہ یقین دلانے کی کوشش کریں کہ ہم جو کچھ انہیں پیش کر رہے ہیں وہ اس سے بہتر اور برتر ہے جو پہلے سے ان کے پاس ہے۔ اس کے نتیجہ میں وہ اسلام کی فضیلت کے تو قائل ہو جائیں گے۔ اس امر کے لئے کہ وہ اسلام کو قبول بھی کر لیں اسلام کے عملی نمونہ کی ضرورت ہے۔ یہاں کے لوگ اس سے مطمئن نہیں ہیں جو ان کے پاس ہے۔ وہ اس سے بہتر اور برتر کی تلاش میں ہیں۔ لیکن وہ اسلام کو جو یقیناً سب سے بہتر اور افضل و اعلیٰ ہے قبول اُس وقت کریں گے جب ہم ہر حرکت و سکون میں اسلام کا نہایت حسین عملی نمونہ ان کے سامنے پیش کریں گے۔ بہترین طریق ان قوموں کو مکمل تباہی سے بچانے کا یہ ہے کہ ہم تبلیغ کا فریضہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے عمل میں اسلام کا حُسن اُجاگر کر کے اسلام کا عملی نمونہ ان کے سامنے پیش کریں۔ اور اپنے قول اور فعل سے انہیں اسلام کی طرف دعوت دیں اور دیتے چلے جائیں یہاں تک کہ وہ اسے قبول کر لیں۔

اسلام کی پیش کردہ حقیقی مساوات

ایک اور دوست نے دریافت کیا کہ کمیونزم کے نظریۂ مساوات میں لوگوں کے لئے ایک کشش ہے۔ لوگ اس سے متاثر ہو کر اس کے لئے جانیں قربان کرنے کے لئے بھی تیار ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ روس نے ایسے لوگوں کو اپنا آلۂ کار بنا کر طاقت کے بل پر دنیا کے مختلف حصوں میں نفوذ حاصل کرنے کی مہم شروع کر رکھی ہے۔ افغانستان اس کی ایک واضح مثال ہے۔ اسلام نے مساوات کا جو تصور پیش کیا ہے وہ کمیونزم کے نظریۂ مساوات سے کسی حد تک مطابقت رکھتا ہے۔ اور اگر دونوں میں کوئی فرق ہے تو وہ کیا ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا مزدور کمیونزم سے متاثر ہو کر اپنی اُجرتوں میں اضافہ کا مطالبہ تو کرتے ہیں اور اپنی اجرتیں بھی بڑھوا لیتے ہیں لیکن عدم مساوات کی کیفیت جوں کی توں برقرار رہتی ہے۔ اس لئے کہ اجرتوں میں اضافہ سب کے لئے یکساں ہوتا ہے۔ حالانکہ ضرورتیں سب کی یکساں نہیں ہوتیں۔ ایک مزدور ہے جس کے چار بچے ہیں اور ایک وہ ہے جس کا کوئی بچہ نہیں۔ اضافہ دونوں کی اجرتوں میں اگر یکساں ہو تو اُس کو زیادہ فائدہ پہنچے گا جس کا کوئی بچہ نہیں اور اسے کم پہنچے گا جس کے چار بچے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دونوں کی ضرورتوں میں فرق ہے۔

اس کے بالمقابل اسلام (جو مساواتِ انسانی کا زبردست علمبردار ہے) کے نزدیک مساوات کا مطلب یہ ہے کہ ہر انسان کو اللہ تعالیٰ نے جو استعدادیں اور صلاحیتیں عطا کی ہیں اس کا یہ حق ہے کہ اُس کی ان استعدادوں اور صلاحیتوں کی کامل نشوونما کا پورا پورا انتظام ہو اور حکومت کا یہ فرض ہے کہ وہ اس کا انتظام کرے۔ مثال کے طور پر اسلام کہتا ہے کہ ہر انسان کو اس کی ضرورت کے مطابق غذا ملے۔ سب کو یکساں چیزیں دینا مساوات نہیں ہے۔ جو غذا ایک کیلئے مناسب ہے ضروری نہیں کہ وہ دوسرے کیلئے بھی متوازن ہو۔ سب سے پہلے اسلام نے متوازن غذا کا نظریہ پیش کیا تھا۔ آج کل کی متمدن دنیا متوازن غذا پر بہت زور دے رہی ہے اور نہیں جانتی کہ متوازن غذا ہے کیا۔ اسلام کہتا ہے کہ ہر انسان کو ہر وہ چیز ملنی چاہیئے جو اس کے لئے مناسب ترین ہے۔ حق یہ ہے کہ جب اسلام دنیا میں پھیل جائیگا اُس وقت ہی سب کی ضرورتوں کو پورا کرنے کا انتظام ہوگا اور حقیقی مساوات کا قیام عمل میں آئے گا۔

اس ضمن میں حضور نے ایک اور امر کی طرف بھی توجہ دلائی اور وہ یہ کہ کسی چیز کی ضرورت سے زیادہ بہتات بھی اس کے استعمال میں توازن کو برقرار نہیں رہنے دیتی جس سے خرابی پیدا ہوتی ہے حضور نے فرمایا پیداوار میں بے پناہ اضافہ MASS PRODUCTION مغرب میں نئی نسلوں کی صحت کو برباد کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مغربی اقوام کے لوگوں کی صحت میں انحطاط کی کیفیت پیدا ہو رہی ہے۔ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو متمدن قومیں ترقی کی بجائے تنزل کی طرف جا رہی ہیں اور پسماندہ قومیں رفتہ رفتہ اوپر اٹھ رہی ہیں اور دن بدن ترقی کی راہ پر گامزن ہو رہی ہیں۔

آخر میں فرمایا اس زمانہ کی متمدن قوموں نے ابھی تک نہیں سمجھا کہ مساوات سے کیا مراد ہے۔ مزدور نہیں جانتے کہ ان کا حق کیا ہے اور انہیں حکومت سے کیا مانگنا چاہیئے مساوات، مساوات کا شور تو بہت ہے لیکن حقیقی مساوات کا کہیں نام و نشان نہیں۔

اُمتِ مُسلمہ کے لئے ایک سبق

ایک نائیجیرین طالب علم نے پوچھا کہ کچھ عرصہ قبل مسجد الحرام پر بعض مفسدوں نے قبضہ کر کے وہاں فساد برپا کیا تھا جس سے اللہ کے اس گھر کی بہت بے حرمتی ہوئی۔ جماعت احمدیہ بھی کلمہ گو ہے اور بیت اللہ کا احترام اس کا جزو ایمان ہے۔ میں یہ جاننا چاہوں گا کہ جماعت احمدیہ اس بارہ میں کیا کر رہی ہے کہ ایسا حادثہ پھر نہ پیش آئے۔

حضور نے فرمایا ہر مسلمان کو ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے کہ ایسا واقعہ [illegible] اور بیت اللہ کی حرمت پر کبھی کوئی آنچ نہ آنے پائے۔ ہمارے پاس دولت اور وسائل نہیں ہیں کہ ہم خود بیت اللہ کی حفاظت کا فریضہ انجام دے سکیں۔ لیکن ایک چیز ہمارے پاس ہے اور وہ دُنیا کے مہلک ترین ہتھیاروں سے بھی بڑھ کر کارگر ہتھیار ہے اور وہ ہے دُعا کا ہتھیار۔ ہم دعائیں کر رہے ہیں کہ خدا تعالیٰ رجوع برحمت ہو اور اُس کے فضل کے نتیجہ میں ایسا حادثہ پھر کبھی نہ پیش آئے۔ ویسے میں سمجھتا ہوں کہ امتِ مسلمہ کو اس سے سبق سیکھنا چاہیئے اور وہ یہ کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کریں اور اس سے اس کی حفاظت اور پناہ طلب کرنے سے کبھی غافل نہ ہوں۔

اسلام اور مسلمانوں کا سیاسی طرزِ عمل

ایک دوست نے بعض اسلامی ملکوں میں رونما ہونے والے واقعات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دریافت کیا کہ وہاں جو واقعات رونما ہوئے ہیں اور خود اسلام کے نام پر وہاں جو طرز عمل اختیار کیا گیا ہے کیا واقعی وہ اسلام کے عین مطابق ہے؟

حضور نے فرمایا۔ اسلامی ملک ایک نہیں بہت سارے ہیں۔ دنیا میں اسلامی ملکوں کی تعداد ۴۳ سے بھی کچھ زیادہ ہے۔ ہر ایک کا اپنا سیاسی طرز عمل ہے اور وہ ہے بھی ایک دوسرے سے مختلف اور ہر ایک ان میں سے اپنی اپنی جگہ اسلام پر عمل پیرا ہونے کا مدعی ہے۔ اب آپ کس کو کہیں گے اسلامی اور کس کو غیر اسلامی۔ ہمیں سیاست کے بارہ میں اسلام کے رہنما اصولوں اور دنیا بھر کے مسلمان سیاستدانوں کے طرز عمل کو خلط ملط نہیں کرنا چاہیئے اور دیکھنا یہ چاہیئے کہ اسلام کیا کہتا ہے اور پھر اس عمل کا فیصلہ کرنا چاہیئے کہ اسلام کے تقاضوں کو کون پورا کر رہا ہے اور کون نہیں کر رہا۔

مصنوعی اشیاء اور ان کی مضرت

ایک اور ڈینش دوست نے جو تحقیقاتی ادارۂ شہد کے ڈائرکٹر ہیں عرض کیا کہ مجھے یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی ہے کہ اسلام پہلا مذہب ہے کہ جس نے آج سے چودہ سو سال پہلے متوازن غذا پر زور دیا تھا۔ میں اُمید رکھتا ہوں کہ آپ اسلام کے ایک مقتدر نمائندہ کی حیثیت سے غیر قدرتی طریق پر تیار کی جانے والی (SYNTHETIC) اشیاء خوردنی کے خلاف آواز اٹھائیں گے اور ان کی تیاری کے سلسلہ کو بند کرانے کی کوشش کریں گے کیونکہ یہ کئی لحاظ سے مضرت رساں ہیں۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ ایسٹرن ریجن گھانا کا پہلا سالانہ اجتماع

•۔ علاقہ کے ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو اور چیف کی شرکت۔ •۔ تمام ریجن سے خدام و اطفال کی آمد۔
•۔ نماز تہجد، درس اور تقاریر کا پروگرام •۔ ورزشی و علمی مقابلے

(مرتبہ مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر مبلغ ایسٹرن ریجن گھانا۔ مغربی افریقہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایسٹرن ریجن کا پہلا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۵ر جولائی بروز جمعہ، ہفتہ ریجن کے ہیڈکوارٹر کوفوریڈوا (KOFORIDUA) میں بمقام نیو جوابن سیکنڈری سکول منعقد ہوا۔

ایسٹرن ریجن چھ بڑے سرکٹس (CIRCUITS) میں منقسم ہے ہر سرکٹ نے سالانہ اجتماع سے قبل اپنے علاقہ میں چھوٹے پیمانہ پر ریلی کا انعقاد کیا اس کے بعد پروگرام کے مطابق تمام سرکٹس سے خدام اجتماع میں شرکت کے لئے کوفوریڈوا پہنچے۔ اس پہلے اجتماع میں خدام کی حاضری پچھتر (۷۵) رہی۔ جبکہ حوصلہ افزائی کے لئے ریجن سے انصار بزرگوں نے بھی شرکت کی اور اطفال الاحمدیہ نے بھی اجتماع کی رونق بڑھائی۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

سالانہ اجتماع کے افتتاح کے لئے خاکسار نے محترم جناب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ گھانا مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب سے درخواست کی تھی۔ مگر آپ اپنی انتہائی مصروفیات کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے اور خاکسار کو ہی اس اجتماع کے افتتاح کا حکم صادر فرمایا۔

آج چونکہ جمعۃ المبارک بھی تھا اس لئے خطبہ جمعہ میں خاکسار نے احباب کو بچوں کی صحیح تعلیم و تربیت کی طرف توجہ دلائی اور قرآنی ارشاد "لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ" سے استدلال کیا کہ بچوں کی صحیح تعلیم و تربیت نہ کرنا۔ انہیں صحیح اخلاق سے آراستہ نہ کرنا اور علم سے محروم رکھنا ان کو قتل کرنے کے مترادف ہے اور حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم سے "اَکْرِمُوْا اَوْلَادَکُمْ" سے بتایا کہ والدین اپنے بچوں کا صحیح ادب و احترام بھی کریں تاکہ ان میں عزت نفس بھی پیدا ہو۔ خاکسار نے مزید کہا کہ در حقیقت کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ جب تک کہ وہ اپنے پیچھے اپنے سے بہتر اولاد نہ چھوڑ جائیں اور یہ تبھی ممکن ہے کہ ہم اپنے بچوں کی صحیح تربیت کریں۔

اجتماع کا پہلا اجلاس

نماز جمعہ کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ ایسٹرن ریجن کے پہلے سالانہ اجتماع کی کارروائی محترم امیر و مشنری انچارج صاحب کی ہدایت کے مطابق خاکسار سید شمشاد احمد ناصر مبلغ ایسٹرن ریجن کی صدارت میں شروع ہوئی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو MR. A. K. AFORI بھی تشریف لائے۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار نے خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا اور مکرم ریجنل قائد صادق آئیڈو صاحب نے گھانا کا قومی عہد دہرایا عہد دہرانے کے بعد خاکسار نے افتتاحی تقریر کی اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ جس نے ہمیں اپنے ریجن کا پہلا اجتماع کرنے کی توفیق عطا کی۔ خاکسار نے سب کو خوش آمدید بھی کہا اور خدام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور دعا کرائی۔ دعا کے بعد ایسٹرن ریجن کے قائد مکرم صادق آئیڈو صاحب نے اپنی تقریر میں خدام الاحمدیہ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی اور خدام کو اس بات پر زور دیا کہ وہ ان مقاصد کو پورا کریں جن کے لئے حضرت مصلح موعود نے یہ تنظیم قائم فرمائی۔

ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو کی تقریر

مکرم قائد صاحب کی تقریر کے بعد معزز مہمان ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو جناب MR. A. K. AFORI صاحب نے بھی خدام سے خطاب کیا۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ وہ ملک کی مشہور مذہبی جماعت احمدیہ کے نوجوانوں سے مخاطب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ آپ کا تعلق مذہب اسلام سے ہے اس لئے میری نصیحت آپکو یہ ہے کہ آپ اپنی زندگیوں کو پیغمبر اسلام (حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) اور قرآنی تعلیمات کے مطابق ڈھالیں۔ انہوں نے نصیحت کی کہ نوجوان اسلامی تعلیم سیکھیں اس پر عمل کریں اور دوسروں کو پیروی کی تلقین کریں۔

معزز مہمان کی تقریر کے بعد ڈپٹی ریجنل کوآرڈینیٹر آف نیشنل یوتھ کونسل نے بھی اس موقع پر تقریر کی۔ ان تقاریر کے بعد فٹ بال کا میچ کھیلا گیا۔ اور اطفال الاحمدیہ نے [illegible] کا مظاہرہ کیا۔ کھانے سے فراغت پانے کے بعد نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں اور خاکسار نے درس حدیث دیا۔

اجتماع کا دوسرا اجلاس اور علمی مقابلے

اجتماع کا دوسرا اجلاس رات آٹھ بجے مکرم MR. NOORIDIN INKOM ہیڈ ماسٹر نیو جوابن سیکنڈری سکول کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ نظم کے بعد تلاوت قرآن اور خدام سے سوالات پوچھنے کا مقابلہ ہوا۔ ان مقابلوں کے منصفین کرام مکرم ڈاکٹر طارق احمد صاحب میڈیکل آفیسر احمدیہ ہسپتال آگونا سویڈرو۔ مکرم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ہیڈ ماسٹر احمدیہ سیکنڈری سکول اسارچیر اور خاکسار سید شمشاد احمد ناصر مبلغ ایسٹرن ریجن) تھے۔ چنانچہ منصفین کے فیصلہ کے مطابق مکرم ابو یعقوب صاحب آف انکوکو سرکٹ مقابلہ تلاوت قرآن میں اول قرار پائے۔

تلاوت کے مقابلہ کے بعد خدام سے علمی سوالات پوچھے گئے اس مقابلہ میں انکوکو سرکٹ (NKAW KAW CIRCUIT) اول قرار پایا۔ ان مقابلوں کے بعد سرکٹ مشنری ODA مکرم مہدی بن یوسف صاحب نے مالی قربانی کی اہمیت پر تقریر کی اور خدام نے مالی قربانی پیش کی۔ صاحب صدر کے ریمارکس پر دعا کے ساتھ رات ۱۲ بجے یہ اجلاس ختم ہوا۔

نماز تہجد و درس

تمام خدام نے نماز تہجد باجماعت ادا کی اور مکرم مہدی بن یوسف صاحب سرکٹ مشنری اوڈا نے درس قرآن دیا اور نماز فجر کی ادائیگی کے بعد مکرم عبداللہ آدم صاحب سرکٹ مشنری انکوکو نے درس ملفوظات از رسالہ تحریک جدید سے دیا۔ درس کے بعد مقابلہ اذان ہوا۔ اس مقابلہ کے لئے مکرم ڈاکٹر آئی۔ بی محمد صاحب نیشنل کوآرڈینیٹر مجلس خدام الاحمدیہ گھانا۔ مکرم ڈاکٹر طارق احمد صاحب احمدیہ ہسپتال سویڈرو اور مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب (جو حال ہی میں پاکستان سے تشریف لائے تھے) منصفین کرام منتخب ہوئے۔ ان کے فیصلہ کے مطابق مکرم ابراہیم سلیم صاحب آف اوڈا سرکٹ اول قرار پائے۔ اس کے بعد خدام کو بھی موقع دیا کہ وہ سوالات پوچھیں چنانچہ خدام کے سوالات کے جوابات بھی مکرم مرزا مسرور احمد صاحب اور مکرم ڈاکٹر طارق احمد صاحب اور خاکسار نے دیئے۔ اس پروگرام کے بعد سکول کے ارد گرد وقار عمل منایا گیا جس میں سب خدام نے شرکت کی۔

تیسرا اور آخری اجلاس

تیسرا اجلاس مورخہ ۵ جولائی بروز ہفتہ صبح دس بجے علاقہ کے چیف NANA YAO BOATEN NKWANY AHENE کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت مکرم ابراہیم اکوا سرکٹ مبلغ KIDI نے کی۔ نظم کے بعد مکرم جناب ڈاکٹر طارق احمد صاحب میڈیکل آفیسر احمدیہ ہسپتال آگونا سویڈرو نے "مثالی خادم" کے عنوان سے تقریر کی۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ حقیقی اور مثالی خادم وہ ہے جو ملک، قوم، انسانیت اور مذہب کی خدمت کرے، آپ نے خدام کو صحیح اطاعت کا نمونہ اپنانے کی تلقین کی اور اس سلسلہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیروکاروں اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کی مثالوں سے صحیح اطاعت کا نمونہ سمجھایا۔ خدام کو اپنا ماہانہ چندہ ادا کرنے کی بھی ڈاکٹر صاحب نے تلقین کی۔ مکرم ڈاکٹر طارق صاحب نیشنل ایگزیکٹو مجلس خدام الاحمدیہ گھانا کے ممبر بھی ہیں۔
جناب ڈاکٹر صاحب کی اس تقریر کے بعد نیشنل کوآرڈینیٹر مجلس خدام الاحمدیہ گھانا جناب ڈاکٹر آئی۔ بی محمد (DR. I. B. MOHMMAD) صاحب نے بھی تقریر کی۔ آپ نے خدام کو بتایا کہ اسلام کا روحانی انقلاب لانے کے لئے ہمیں سب سے زیادہ جدوجہد کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ہمیں اپنے نفسوں میں پہلے روحانی انقلاب لانا ہوگا اور اس راستہ میں ہر قسم کی جانی مالی اور نفس کی قربانی کے لئے تیار رہنا ہوگا۔ آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الفاظ دہرائے کہ اگرچہ ہم کمزور، بے بس اور بے سروسامان ہیں۔ لیکن ہمارا خدا جو قادر و توانا خدا ہے۔ اور جس کا دامن ہم پکڑے ہوئے ہیں اسی پر ہم توکل رکھتے ہوئے یقین رکھتے ہیں کہ اس کی مدد سے یہ سب کچھ ہو کر رہے گا۔ انشاء اللہ مکرم ڈاکٹر آئی بی محمد صاحب کی تقریر کے بعد دوبارہ مالی قربانی کا آغاز ہوا۔ اس موقعہ پر جماعت احمدیہ اکرا (ACCRA) کے نمائندے بھی تشریف لائے تھے انہوں نے بھی اپنی جماعت کی طرف سے چندہ پیش کیا چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس پہلے اجتماع کے موقع پر کل چندہ ۸۰/۱۷۲۴ (ایک ہزار سات سو چوبیس سیڈیز اور اسی پیسے چندہ ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔
مالی قربانی کے بعد پروگرام کے مطابق آخری تقریر خاکسار کی تھی۔ خاکسار نے امام مہدی کے ظہور کے متعلق احادیث نبوی اقوال بزرگان سلف سے تفصیلاً روشنی ڈالی۔ جس کو احباب جماعت نے غور سے سنا نیز خاکسار نے بتایا کہ اب جماعت احمدیہ پر قریباً ایک صدی گذرنے والی ہے اور ہمارے پیارے روحانی آقا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بارہا فرما چکے ہیں کہ اگلی صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی جس کی وجہ سے ہم نوجوانوں پر بہت بھاری ذمہ داریاں ہیں۔ جن کی ادائیگی کے لئے ہمیں ہر وقت تیار رہنا چاہیے۔ خاکسار نے بتایا کہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مارچ ۱۹۸۰ء کی مجلس مشاورت پر فرمایا تھا کہ کسی کو یہ وہم نہ گزرے کہ اسلام کس طرح غالب آئے گا۔ یہ اسی طرح ہوگا جس طرح فتح مکہ سے پہلے کسی کو گمان تک نہ تھا کہ ایسا ہوگا۔ مگر ہو گیا۔ اور اب بھی اسی طرح ہوگا۔
خاکسار نے بتایا کہ یہ رومال (سفید اور کالے رنگ کا) جو ہمارے کندھے اور گلے کے ارد گرد لپٹا ہوا ہے۔ اسے معمولی رومال تصور نہ کریں۔ دراصل یہ جھنڈا ہے اسلام کا جسے ہمارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہمارے کندھوں پر ڈالا ہے جو ہر وقت ہمیں ہماری ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ آخر میں خاکسار نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ جس کے محض اپنے فضل سے یہ دو روزہ سالانہ اجتماع کامیاب ہوا۔ الحمد للہ۔
اس کے بعد علاقہ کے چیف معزز مہمان نے صدارتی ریمارکس دیئے اور اجتماع کی کامیابی پر مبارکباد دی اور اپنی طرف سے سو سیڈیز ۱۰۰/- کا چندہ بھی ادا کیا۔ خاکسار نے آخر میں مجلس خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا اور دعا پر یہ اجتماع اختتام کو پہنچا۔

حرف آخر

خاکسار سکول کی انتظامیہ اور مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب کا شکر گزار ہے کہ جن کا تعاون ہمیں حاصل رہا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ہمارے اجتماعات کو کامیاب فرمائے ہمیں اسلام کا صحیح نمونہ اختیار کرنے کی توفیق دے اور ہمیں صحیح معنوں میں خدمت دین اور خدمت مخلوق کی توفیق دے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن نائیجیریا کے سیکرٹری جنرل کی وفات

مکرم مولانا نور محمد صاحب نسیم سیفی سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ

نہایت افسوس کے ساتھ احباب کی خدمت میں اطلاع دی جاتی ہے کہ احمدیہ مشن نائیجیریا کے سیکرٹری جنرل برادرم مسٹر اے آر اے اوڈولے (A. R. A. ODULE) ۱۴؍ نومبر ۱۹۸۰ء کو ۷۷ سال کی عمر میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ
مرحوم ایک رنگ میں واقف زندگی ہی تھے آج سے کوئی تیس برس قبل خاکسار کی تحریک پر ایک اچھی خاصی ملازمت چھوڑ کر نہایت قلیل الاؤنس پر مشن کی خدمت اختیار کی تھی۔ پہلے فنانشل سیکرٹری کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔ حساب کتاب رکھنے میں انہیں کمال حاصل تھا۔ خط نہایت خوبصورت۔ کچھ عرصہ بعد جب مشن کا کام وسیع ہوگیا اور اس بات کی ضرورت پیش آئی کہ سیکرٹری جنرل امیر جماعت سے زیادہ قریب رہے تو مرحوم کو سیکرٹری جنرل کا عہدہ سونپا گیا۔ اور اس حیثیت سے مشن کے تمام سیکرٹریٹ کے وہ انچارج بن گئے۔ یہ فریضہ آخری دم تک اس طریق پر نبھایا کہ وہ نائیجیریا میں خدمت کی ایک مثال چھوڑ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے اور ان کے پسماندگان کو نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق سے نوازے۔ آمین۔
مرحوم چونکہ یوروبا زبان پر بھی عبور رکھتے تھے۔ اس لئے مشن کی طرف سے جس پمفلٹ یا کتابچہ کی اشاعت یوروبا زبان میں کرنی مقصود ہوتی اس کا ترجمہ ان کے سپرد کر دیا جاتا۔ چنانچہ انہیں کئی تراجم کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور یہ تراجم اللہ تعالیٰ کے فضل سے مقبول ہوئے اور یوروبا علاقہ میں احمدیت اور اسلام کے پیغام کے سمجھنے میں ممد ثابت ہوئے۔
اللہ تعالیٰ انہیں اس کار خیر کی جزا عطا فرمائے آمین۔ یوں تو ان کی ساری زندگی حقیقی اخلاص کا ایک درخشندہ نمونہ تھی۔ لیکن ایک واقعہ جو ان کے مشن میں بطور کارکن آنے سے پہلے کا ہے اس کا ذکر ضروری سمجھتا ہوں میں لیگوس سے دورہ پر افے (IFE) گیا ہوا تھا اور انہی کے گھر میں میرا قیام تھا۔ رمضان کا مہینہ تھا۔ ایک روز سحری کے وقت میں اور برادرم اوڈولے صاحب (ODULE) کھانا کھا رہے تھے۔ میں نے دیکھا کہ ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہیں۔ کچھ دیر تو میں حیرانگی سے دیکھتا رہا۔ پھر میں نے ان سے پوچھا کہ بات کیا ہے آپ کی آنکھوں میں آنسو ہیں۔
برادرم مرحوم کہنے لگے یہ خوشی کے آنسو ہیں۔ میں خوش ہوں۔ بہت ہی خوش ہوں کہ مرکز سے آئے ہوئے ایک شخص (خاکسار) کے ساتھ ایک ہی پلیٹ میں کھانا کھا رہا ہوں۔
جس شخص کے دل میں اوائل ہی میں مرکز کی اتنی محبت ہو اس کے اخلاص پر جتنا بھی رشک کیا جائے کم ہے۔ اس اخلاص کو اللہ تعالیٰ نے نوازا اور انہیں عمر کا باقی حصہ خدمت دین میں صرف کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔
محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ وکیل التبشیر اور ہم سب کارکنان وکالت تبشیر کی طرف سے برادرم مرحوم کے پسماندگان کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انکا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک میٹھی یاد

(از محترم مشتاق احمد صاحب باجوہ سابق مبلغ انچارج سوئٹزرلینڈ)

سترہ جولائی کی صبح تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سوئٹزرلینڈ میں قیام کے چند دن ہی تو تھے اور یہ گھڑی بھی گذر گئی۔ آج حضور کی زیورک سے جرمنی کو واپسی تھی۔ صبح سے تیاری ہو رہی تھی۔ سامان رکھا گیا تھا کاریں روانگی کے لئے تیار تھیں۔ ہر ایک اپنی نشست سنبھال رہا تھا کہ حضور کا ارشاد ہو اور یہ چل پڑیں۔

حضور دروازے سے باہر تشریف لائے ...... ایک پرانا فدائی یوگوسلاو احمدی نوجوان جو حضور کی خاص شفقت کا مورد رہا ہے اس تاک میں تھا کہ حضور کی دید حاصل ہو۔ وہ حضور کی طرف بڑھا اور حضور سے لپٹ گیا۔ حضور نے کمال محبت سے جرمنی زبان میں اس سے پرسش حال کیا ...... اب وہ ایک طرف مودب کھڑا تھا۔ حضور تھے اور یہ تھا ...... حضور کو اللہ تعالیٰ نے ......

...... تبلیغ دین کا ذریعہ بنایا۔ حضور کو اللہ نے بڑا قبولیت دعا کا نشان دیا ہر گام پر رہنمائی فرمائی۔ مشرق و مغرب میں کئی مہمات دینیہ کا سربراہ بنایا۔ حضور کے ذریعہ سسکتے ہوئے بیماروں کیلئے دوا کا اہتمام کیا۔ حضور نے جا بجا مدارس اور کالج کھلوائے۔ حضور کو توفیق بخشی کہ جان بلب دنیا کی پکار کو سنیں اور اپنے ہاتھ سے انہیں آب حیات پیش کریں۔ کروڑوں کیلئے حضور نے دعائیں کیں۔ اور لاکھوں کی وہ ممنونانہ دعائیں ہیں۔ حضور نے پیار کیا اور پیار لیا جلسہ سالانہ کے موقع پر دسمبر میں ربوہ میں اکناف عالم سے مخلصین جمع ہوتے ہیں۔ وہ اس پیار کا ایک اظہار ہیں لیکن ان سے کئی گنا بے شمار تڑپتے دلوں والے جن میں تاب پرواز نہیں ہے خود اس پیارے کے قدموں کے منتظر رہتے ہیں ......

...... اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی ۱۹ سال بعد سال گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حاضری کی توفیق بخشی میں نہ گودوں میں تھا نہ کالجوں میں۔ خود اس وطن کی مٹی سے ہی بنا تھا۔ لیکن حضور کی خاص نوازش سے جلسہ سالانہ کے ایام میں دو بار شرف ملاقات حاصل ہوا۔ الوداعی سلام کیلئے حاضر ہوا اور حضور نے جو خدا جانے کتنے گھنٹوں سے کس کس ملک اور کس کس زبان کے احباب کو مل رہے تھے میری طرف ہاتھ بڑھایا۔ میں نے ہاتھوں میں لیا۔ چوما۔ پھر چوما۔ پھر چوما۔ آخر چھوڑا ایک دفعہ اسی ہاتھ کے بوسہ کیلئے منتظر تھی ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے امید رکھتے ہیں کہ ہم تینوں اہلیہ ام کلثوم اور عزیزہ بچی اور خاکسار نے جلسہ میں شرکت کر کے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی دعاؤں سے حصہ پا لیا ہوگا۔

حضور کی ملاقات اس قدر مختصر تھی کہ میں گویا پیاسا ہی ربوہ سے پھر ہزاروں میل کے سفر پر روانہ ہو گیا۔ جی چاہتا ہے کہ پھر جلد ربوہ جاؤں اور اطمینان سے ان قدموں میں حاضر ہو جاؤں ......

اسی سال امید تھی کہ حضور تشریف لائیں گے۔ مگر حضور کی علالت کی خبروں نے ازحد تشویش پیدا کر دی۔ آخر اطلاع آئی کہ حضور انتیس اتوار جون کو فرینکفورٹ میں تشریف فرما ہوں گے۔ حضور کے استقبال کیلئے فرینکفورٹ پہنچا سینکڑوں احمدیوں کے ساتھ میں بھی خوش آمدید کہنے میں شریک ہوا

حضور شب گذشتہ کے سفر کی تھکان اور نہ سو سکنے کے باوجود سب کو ملے اور سیدھے دفتر میں تشریف لے آئے اور خاکسار کو بھی یاد فرمایا۔ خود حضور کی زبان مبارک سے نئی نسل کی تعلیم کے محیر العقول منصوبہ کی تفصیل سنی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ہر منصوبہ پہلے سے بڑھ کر ہوتا ہے۔

لیکن یہ تو میری دانست میں انقلاب انگیز ہے۔ اللہ تعالیٰ کامیابی سے نوازے ...... اگلے دن حضور سے رخصت ہوا۔ اور نیویارک میں باقیوں کے ساتھ انتظار کا لمبا وقت گذارا۔ آخر حضور تشریف لے آئے ......

اور اب اسی مسجد محمود کے دروازہ کے سامنے اس خادم کے ساتھ کھڑے ہیں جس نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ یہاں گذارا۔ جس نے یہاں خدا تعالیٰ کی قدرت کے کئی جلوے مشاہدہ کیے۔ یہی وہ جگہ ہے کہ جہاں پر حضور نے پہلے سفر میں بتایا کہ حضور کو الہام ہوا

مبارک و مبارک و کلّ امرٍ مبارک یجعل فیہ ......

اب حضور تشریف لے جا رہے ہیں۔ خدا جانے پھر کب ملاقات ہوگی۔ یہ پردہ غیب میں ہے۔ میں نے جسارت کی۔ عرض کیا "حضور کیا میں بھی گلے مل لوں" حضور نے گلے لگا لیا اللہ اللہ!

اس پیارے کا بوسہ میں نے لیا تھا اس قدر تسکین حاصل ہوئی کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ میرے رگ و پے میں ایک مسرت سرایت کر گئی ایک نہ مٹنے والی مٹھاس میری روح میں آ گئی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ محترمہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے ساتھ کار میں تشریف فرما ہوئے۔

اور یہ مبارک قافلہ روانہ ہو گیا۔ کلثوم کو اس "آخر" کا بتایا تو بے ساختہ کہا "آخر کتنا اچھا ہوا"۔

حضور ایک میٹھی یاد چھوڑ گئے جان بخش اور ایمان بخش۔ اللہ تعالیٰ کی ان گنت رحمتیں اور برکتیں ہوں اس محسن امام پر اور وہ ہمیشہ حضور کو اپنی حفاظت میں رکھے ہر قدم بلندی کی طرف اٹھے۔

اور

جلد ہم مغرب سے اسلام کے سورج کو طلوع ہوتا دیکھ لیں۔

آمین

تربیتی جلسے اور تعلیمی تقاریب

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ضلع بہاولنگر میں تعلیمی اور تربیتی اجلاسوں کا مفید سلسلہ ماہ نومبر ۱۹۸۰ء میں بھی کامیابی سے جاری رہا۔ جس میں احباب جماعت سے ملاقات و تعارف ایک دوسرے کے حالات سے آگاہی۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت تحریکات پر افراد جماعت کے عمل کا جائزہ و یاد دہانی۔ قرآن کریم حدیث شریف اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتب کے درس ہوتے رہے۔

نوجوانوں اور بچوں کی دینی معلومات کا جائزہ لیا جاتا رہا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کی تقاریر بذریعہ ٹیپ سنائی جاتی رہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ اور شان مقدسہ۔ اسلام کے فضائل۔ عالمگیر غلبہ اسلام۔ صحابہ کرام اور بزرگان امت کی سیرت کے ایمان افروز حالات۔ نماز باجماعت کی اہمیت۔ قرآن کریم کی زندگی بخش تعلیمات پر مشتمل تقاریر بھی کی گئیں۔

محترم امیر صاحب ضلع۔ مکرم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ۔ مکرم رانا نصرت احمد صاحب ناصر نائب قائد ضلع۔ مکرم ملک سلطان احمد صاحب معلم وقف جدید۔ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ۔ اور مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب نیز متعلقہ جماعتوں کے صدر صاحبان و عہدیداران اور قائدین خدام الاحمدیہ نے بھی تعاون فرمایا۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مندرجہ ذیل مقامات پر تقاریب منعقد ہوئیں۔

۱۔	۱۵ نومبر بعد نماز جمعہ	بہاولنگر شہر
۲۔	۱۸ نومبر	۱۹۱/۷ آر
۳۔	۱۹ نومبر	چک ۱۶۹ مراد
۴۔	۲۰ نومبر	۱۶۲ مراد
۵۔	۲۱ نومبر	۱۶۸ مراد
۶۔	۲۳ نومبر	ڈیرہ باجوہ ۲۱۸ ایچ آر
۷۔	۲۴ نومبر	۲۲۳/۹ آر
۸۔	۲۵ نومبر	۲۱۴/۹ آر

اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمائے اور بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین۔

(نذیر احمد خادم قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ

مخلصین ربوہ کیلئے خدمت کا انمول موقعہ

ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے انتظامات اور رضاکارانہ خدمات کے سلسلہ میں فرماتے ہیں۔

"اس خدمت کو معمولی خدمت نہ سمجھو" بڑی برکتوں والی ہے یہ خدمت!!! ان چند دنوں کو خدا کیلئے ۲۴ گھنٹے اگر آپ وقف کر دیں تو آپ اس سے مر نہیں جاتے نہ ایسے کمزور ہو جاتے ہیں کہ ہمیشہ کیلئے بیمار ہو جائیں کوئی مستقل بیماری یا نقص آپ کے اندر پیدا نہیں ہوتا۔ تھوڑی سی تکلیف ہی ہے جو آپ نے برداشت کرنی ہے۔ لیکن اس کے نتیجہ میں اس قدر رحمتیں ہیں جن کا آپ نے وارث بننا ہے۔ کہ آپ کا دماغ یا کسی اور انسان کا دماغ اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔

پس ہمارے وہ بچے یا ہمارے وہ بھائی جو خدمت کی برکات اور اسکے نتیجہ میں حاصل ہونے والی رحمتوں کی طرف متوجہ نہیں ہوتے انہیں میں متوجہ کرتا ہوں کہ وہ ۲۴ گھنٹے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مہمانوں کی خدمت میں گزار کر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور اس کے ان گنت فضلوں کے وارث بننے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپکو سمجھ اور توفیق دے اور ہمیں بھی اپنی ذمہ داریوں کے نبھانے کی خود توفیق دیتا چلا جائے۔ کیونکہ اس کی توفیق کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔"

(الفضل ۸ رجون ۱۹۶۸ء)

(افسر جلسہ سالانہ)

قائدین مجالس و ناظمین اطفال توجہ فرماویں

چونکہ وقف جدید کا سال ختم ہونے میں تھوڑے دن رہ گئے ہیں اس لیئے اپنی کوششوں کو تیز تر فرماویں تاکہ آپکی مجلس کے چندہ "وقف جدید" دفتر اطفال" کی سو فیصد وصولی ہو جائے۔ خدا تعالیٰ آپکو اس کی توفیق عطا فرمائے اور آپکی کوششوں میں برکت پیدا کرے۔ آمین۔ (سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مطالعہ کتب

خدام ماہ دسمبر ۸۰ء میں کتاب "تعمیر بیت اللہ کے ۲۳ عظیم الشان مقاصد" اور ماہ جنوری ۸۱ء میں کتاب شمائل احمد کا مطالعہ کریں یہ کتب مرکز سے مل سکتی ہیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ آف پنجاب کے سالانہ امتحانات ۴ر جنوری ۱۹۸۱ء سے شروع ہو رہے ہیں جن میں کئی احمدی طلباء شریک ہو رہے ہیں سب کی نمایاں کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے

(صغیر احمد تنویر گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ سیالکوٹ)

۲۔ میرے پھوپھی زاد بھائی نعیم احمد صاحب مجوکہ ایک آنکھ ایک حادثہ میں ضائع ہو گئی ہے البتہ اس آنکھ کا علاج جاری ہے۔ اس طرح میرے دوست مکرم جاوید احمد صاحب کو بھی ایک حادثہ میں دائیں کندھے پر سخت چوٹیں آئی ہیں نیز میرے بھائی مکرم محمد حیات صاحب مجوکہ کو کافی عرصہ سے سانس کی تکلیف ہے علاج معالجہ کے نتیجہ میں بھی کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ ہر سہ مریضوں کی کامل و عاجل شفا کیلئے درخواست دعا ہے۔

(منور احمد مجوکہ فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۳۔ خاکسار کی مالی پریشانیوں اور صحت کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔ (محمود انور عاجز۔ ربوہ)

آپ کا فرض!

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بعض اوقات احباب کی کئی چیزیں تبدیل ہو جاتی ہیں یا گم ہو جاتی ہیں۔ اس صورت میں آپ کا فرض ہے کہ :۔

۱۔ فوری طور پر دفتر معلومات (نزد خلافت لائبریری) سے رابطہ قائم فرماویں۔

۲۔ ہمیشہ اپنی نقدی، زیورات اور قیمتی اشیاء کی خود حفاظت کریں۔

۳۔ وضو کرتے وقت یا نماز کے اوقات میں اپنی گھڑیوں، بٹووں، اور کوٹ و کمبل وغیرہ کو محفوظ جگہ رکھیں یا کسی کے سپرد کر دیں۔

۴۔ اپنے کمسن بچوں کی جیب میں ہمیشہ ایک کارڈ ڈالے رکھیں جس پر اس کا نام ولدیت اور ربوہ میں رہائش کا پتہ درج ہو۔ ایسا کارڈ دفتر معلومات سے بھی مل سکتا ہے۔

۵۔ کسی چھوٹی بڑی چیز کے گم ہو جانے یا کہیں سے ملنے پر دفتر معلومات میں فوراً رپورٹ کریں۔

نوٹ :۔ دفتر معلومات ۲۲ر دسمبر سے آپکی خدمت کیلئے دن رات کھلا رہیگا

(ناظم معلومات، گمشدہ اشیاء و فوری امداد)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کیلئے سالانہ مرکزی مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ" ہے

جس میں اوّل دوم اور سوم آنے والوں کو علی الترتیب

۲۰۰/- روپے ۱۵۰/- روپے اور ۱۰۰/- روپے نقد دیئے جائینگے۔

شرائط مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

۲۔ حوالے اور پتے مکمل اور صاف ہوں۔

۳۔ مضمون ناظم اطفال یا سیکرٹری ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ر جون ۱۹۸۱ء تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

اطفال اور ناصرات ابھی سے اس کی تیاری کریں۔ اور اپنا مضمون جلد از جلد مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوادیں۔

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اظہار تشکر و درخواست دعا

میری رفیقہ حیات محترمہ دالبو ستار صاحبہ مرحومہ کی اندوہناک وفات پر بہت سے احباب نے میرے گھر پر آکر یا خطوط اور تاروں کے ذریعہ سے تعزیت کی ہمدردی کا اظہار کیا اور ہمارے دلوں کو ڈھارس بندھائی میں چونکہ انفرادی طور پر سب احباب کے خطوط کا جواب نہیں دے سکا۔ لہٰذا الفضل کے ذریعہ سب احباب جماعت کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے احباب ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(عبد الرحیم یونس کراچی)

دعائے مغفرت

میری ہمشیرہ سیدہ عزیزہ مہدی بنت سید مہدی حسن شاہ صاحب ۲۸ نومبر کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانیکی وجہ سے بعمر ۵۲ سال وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ سید ولایت حسین شاہ صاحب کی پوتی اور مرزا محمود بیگ صاحب آف پٹی کی نواسی تھیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے

(سیدہ بشریٰ غازی اہلیہ منصور احمد صاحب غازی حیدر آباد سندھ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل از منظوری شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۵۷۹

میں برکت بی بی زوجہ ملک ناصر احمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال بیعت پیدائشی ساکن جیکب آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۹/۲۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر بحق خاوند ۱۰۰۰/- روپے

۲۔ سلائی مشین ایک عدد مالیتی ۱۲۰۰/- روپے ۳۔ مشین کپڑے دھونے والی پاکستانی مالیتی ۲۴۰۰/- روپے ۴۔ زیور طلائی تفصیل ۱۔ کڑے چار عدد وزن ۲-۱/۲ تولہ ۲۔ گلوبند وزن ۴ تولے ۳۔ انگوٹھیاں تین عدد وزنی ایک تولہ ۴۔ گھمر وزنی ۲ تولے۔ ۵۔ بالیاں وزن ۱/۲ تولہ

۵۔ گھڑی کلائی مالیتی ۲۰۰/- روپے

کل وزن زیور ۱۱ تولہ مالیتی ۲۶۷۳۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔

میں اقرار قانونی و شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق حاصل نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامتہ:- برکت بی بی معرفت ملک ناصر احمد صاحب قائد اعظم روڈ جیکب آباد

گواہ شد نمبر۱:- غلام احمد فرخ مربی سلسلہ سکھر

گواہ شد نمبر۲:- ملک ناصر احمد خاوند موصیہ ۔ جیکب آباد

مسل نمبر ۲۴۵۸۰

میں خواجہ وسیم احمد صاحب ولد میاں برکت علی صاحب قوم کشمیری پیشہ تجارت عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی ساکن وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۹/۲۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ ایک منزلہ مکان واقعہ نجو والی محلہ وزیر آباد کا ۱/۴ حصہ مالیتی ۱۰۰۰۰/- روپے رقبہ مکان ۱۰ مرلے کمرے ۲ عدد پختہ آبادی دیہہ

۲۔ نقدی ۲۰۰۰۰/- روپے

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔ اس وقت مجھے مبلغ پانچ صد روپیہ ۵۰۰ روپیہ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد:- خواجہ وسیم احمد ولد برکت علی صاحب احمدیہ منزل موتی بازار وزیر آباد

گواہ شد نمبر۱:- غلام احمد امیر جماعت احمدیہ وزیر آباد وصیت نمبر ۱۰۳۸۲

گواہ شد نمبر۲:- میاں [illegible] احمد ولد میاں برکت علی صاحب سیکرٹری مال وزیر آباد وصیت نمبر ۱۷۲۲۰

مسل نمبر ۲۴۵۸۱

میں رحمت بی بی زوجہ سردار صاحب قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۸/۲۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے

۱۔ حق مہر ۵۰۰/- روپے وصول شدہ

میں اقرار قانونی و شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ۵۰/- ماہوار بصورت خرچ خوراک اپنے بھائی [illegible] سے مل رہے ہیں

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامتہ:- رحمت بی بی زوجہ سردار صاحب مانگٹ اونچا ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد نمبر۱ - محمد حسین سیکرٹری تحریک جدید مانگٹ اونچا ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد نمبر۲ - سلطان احمد زعیم انصار اللہ مانگٹ اونچا ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر ۲۴۵۸۲

میں نصیر احمد ثناء ولد چوہدری فضل قادر صاحب قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۹/۱۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۱۔ پلاٹ دس مرلہ [illegible] ربوہ ہم دونوں بھائیوں کا مشترکہ ہے پلاٹ میرے نام ہے پلاٹ کی قیمت بیس ہزار روپے ہے۔ میں قانونی اور شرعی اقرار کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں

اس وقت مجھے مبلغ ساڑھے سات صد پچاس روپے ۷۵۰/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد:- نصیر احمد ثناء ولد چوہدری فضل قادر صاحب البرق لبشارت مارکیٹ گولبازار ربوہ۔

گواہ شد نمبر۱:- بشیر احمد خان ولد چوہدری رحمت خان ۵/۱۱ دارالصدر شرقی ربوہ

گواہ شد نمبر۲:- منیر احمد مربی سلسلہ حال معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۵۸۳

میں حبیب الرحمٰن بابر ولد فضل محمد صاحب قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰-۷-۱۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ [illegible] میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۲۷/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- حبیب الرحمٰن بابر مکان ۱۲/۱ دارالیمن غربی ربوہ

گواہ شد نمبر۱:- محمد اسماعیل اسلم ولد محمد عبد اللہ صاحب صدر محلہ دارالیمن ربوہ

گواہ شد نمبر۲:- صوبیدار برکت علی سیکرٹری تعلیم ۶/۱ دارالیمن ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

رقوم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کیجئے

تمام جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے لئے اعلان ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی تمام رقوم ساتھ ساتھ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کیجئے۔ اور چندہ کی تفصیل دفتر صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو بھجوائیے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے ایام میں ۲۹ فتح/دسمبر ۱۳۵۹/۱۹۸۰ کو نماز ظہر اور عصر کے بعد حضرت اقدس خود نکاحوں کا اعلان نہیں فرمائیں گے بلکہ نکاحوں کے اعلانات کے لئے کسی صاحب کو مقرر فرمائیں گے۔ اس لئے جو دوست جلسہ سالانہ کے ایام میں ۲۹ فتح/دسمبر کو اپنے عزیزوں کے نکاحوں کا اعلان کروانا چاہتے ہوں۔ وہ فارم ہائے نکاح مکمل کروا کے نظارت اصلاح و ارشاد میں دے دیں۔ اور پھر اس سلسلہ میں ان سے رابطہ قائم رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

کوپن ہیگن میں حضور کی مصروفیات (بقیہ صفحہ ۲)

اس کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ میں عرصہ سے غیر قدرتی طریق پر تیار کی جانے والی اشیاء کے خلاف آواز اٹھا رہا ہوں اس کے بعد حضور نے Synthetic اشیاء خوردنی کی مضرت پر بہت ہی بصیرت افروز انداز میں روشنی ڈالی۔ حضور نے فرمایا اسلام کہتا ہے کہ تم خدا کی بنائی ہوئی کسی چیز کے خواص کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ جب انسان ہر ذرہ میں پوشیدہ خواص کا احاطہ نہیں کر سکتا تو پھر یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ ہر سنتھیٹک ہمیشہ ناقص ہی رہے گی۔ انسان زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتا ہے کہ کسی چیز کے جتنے خواص وہ معلوم کر سکا ہے وہ ان کے مطابق ان کا سنتھیٹک بدل تیار کرلے جو خواص اسے معلوم ہی نہیں وہ سنتھیٹک چیز تیار کرتے وقت اسے ان خواص کا حامل کیسے بنا سکتا ہے۔ ایسی سنتھیٹک اشیائے خوردنی تیار کرنا اور پھر یہ سمجھنا کہ ہم نے خدا تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیز کا بدل تیار کر لیا ہے حماقت ہے۔ انسان خدا تعالیٰ کے پیدا کردہ کسی ایک ذرہ کا بھی بدل نہیں بنا سکتا۔ (باقی)

دعائے مغفرت

میری اہلیہ محترمہ فاطمہ بیگم موصیہ مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۸۰ء ساڑھے چھ بجے شام حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مورخہ ۶/۱۲/۸۰ بعد نماز ظہر احاطہ مسجد مبارک میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور دو بجے دوپہر بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی بعد میں میاں عبدالرحیم احمد صاحب نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین لڑکیاں۔ ایک لڑکا اور پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ احباب مرحومہ کے لئے بلندیٔ درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔ آمین

محمد یوسف اکاؤنٹنٹ وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ

بچوں کی مٹی کھانے کی عادت

کو دور کرنے والی دوا بے بی ٹانک BABY TONIC کے نرخ مندرجہ ذیل ہیں۔ فی شیشی -/۵ درجن -/۴۵

گرس -/۵۰۴ پیکنگ علاوہ

کیور ٹو میڈیسن ڈاکٹر راجہ ہومیو کمپنی رجسٹرڈ

پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

خطبہ جمعہ کا خلاصہ (بقیہ صفحہ اوّل)

اور قرطبہ کا سقوط ۱۲۳۶ء میں ہو گیا تھا یعنی ۷۴۴ سال قبل۔ اس لحاظ سے سات سو سال کا عرصہ ٹھیک ہے۔

حضور نے فرمایا کہ مسلمانوں نے سپین پر بڑی شان و شوکت سے حکومت کی لیکن جب انہوں نے آپس کے نفاق ایک دوسرے سے لڑائیوں، ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے۔ عزتوں پر ہاتھ ڈالنے بدظنیاں پھیلانے کی وجہ سے اللہ کی رسی کو چھوڑ دیا اور اس بنیان مرصوص میں کئی سوراخ ہو گئے۔ جو دشمن کے خلاف تعمیر ہوئی تھی۔ اس وقت سپین کے مسلمان نوابوں کو اپنی نوابی کی فکر پڑ گئی۔ اور اسلام کی محبت کی کوئی فکر نہ تھی۔ جب انہوں نے کجروی اختیار کی تو ان کے دلوں کو بھی زنگ لگنے لگ گیا۔ اور خدا کے پیار سے محروم ہو کر وہ ذلیل و خوار ہو گئے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ صورت حال بڑی بھیانک ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ دعا سکھلائی ہے کہ

ربنا لا تزغ قلوبنا
بعد اذ ھدیتنا

کہ ہمیں ہدایت کے بعد ہمارے دلوں کو کج نہ ہونے دینا۔ اس میں اللہ نے دو باتوں کا اعلان کر دیا۔ ایک تو یہ کہ ہدایت دینا اللہ کا کام ہے اور دوسرا یہ کہ بندہ اپنے آپ ہدایت پر قائم نہیں رہ سکتا۔ جب تک اللہ کی رحمتیں اس کے ساتھ نہ ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ دعا بہت ضروری ہے۔ یہ دعا نسلوں تک کو ہدایت پر قائم رکھنے کے لئے ہے

حضور نے فرمایا کہ ہمیں بھی یہ دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہماری نسلوں کو تا قیامت ہدایت پر قائم رکھے۔ اللہ تعالیٰ کا غضب ہماری نسلوں یا ہم پر نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو توفیق دے کہ ہم ساری دنیا کے دل محبت پیار اور اپنے اسوہ کے ساتھ جیت کر ان کو محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا بٹھائیں۔ آمین

ایجنٹ حضرات کے لئے

ضروری اعلان

اس دفعہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بھی اخبار الفضل شائع ہوتا رہے گا۔ تا کہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکیں انہیں جلسہ کی روئیداد سے اطلاع ہوتی رہے۔

الفضل کے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں۔ جن ایجنٹ صاحبان نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آنا ہو وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کر کے آئیں۔ امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارے میں پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

پندرھویں صدی
کے پہلے
جلسہ سالانہ
میں شمولیت
آپ کو مبارک ہو
مشہور دواخانہ۔ گوجرانوالہ ربوہ
(حکیم نظام جان مرحوم ۱۹۱۱)

دیانت و امانت میں منفرد
ادارہ
علی اسٹیٹس فون ۶۶۴
پراپرٹی ڈیلرز
سکنی و زرعی زمین، مکانات اور کوٹھیوں کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں۔
آپ کا خادم
شیخ عبدالخالق
کالج روڈ چوک اقصیٰ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴